بسم اللہ الرحمن الرحیم

نجاست والی جگہ پر ذکر اللہ کر سکتے ہیں ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ میں مرغی فارم پر کام کرتا ہوں، جہاں مرغیوں کا برادہ، بیٹ وغیرہ موجود ہوتا ہے۔ کیا ایسی جگہ پر قرآنِ پاک کی تلاوت، درودِ پاک اور دیگر اوراد ووظائف پڑھ سکتے ہیں یا نہیں ؟

جواب

اللہ عزوجل کا نام نہایت لائقِ تعظیم وتکریم ہے۔ نجاست، گندگی اور کیچڑ والی جگہوں پر قرآنِ پاک کی تلاوت، اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا، درودِ پاک اور دیگر اذکار ووظائف زبان سے پڑھنا اللہ تعالیٰ کے ذکر کے ادب اور تعظیم کے خلاف ہے، لہذا ایسی جگہ پر ان کا زبان سے پڑھنا شرعاً مکروہ وممنوع ہے۔ البتہ اگر مرغی فارم میں ہی علیحدہ کوئی ایسی جگہ بھی موجود ہو جو نجاست، بیٹ اور دیگر گندگی سے پاک وصاف ہو، تو وہاں قرآنِ پاک کی تلاوت، درودِ پاک اور دیگر اذکار ووظائف پڑھ سکتے ہیں، اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں، کیونکہ ممانعت، نجاست اور گندگی والی جگہ کے ساتھ خاص ہے، البتہ قریب کی جگہ بھی ایسی ہو کہ وہاں بدبو نہ ہو اور نہ ہی وہاں پڑھنا یوں لگے کہ نجاست کے ساتھ ہی بیٹھا پڑھ رہا ہے۔

نجاست کی جگہ پر اذکار پڑھنے کی ممانعت سے متعلق بحر الرائق میں ہے: "ولا يتكلم على الخلاء۔۔۔ولا يذكر الله ولا يحمد إذا عطس ولا يشمت عاطسا ولا يرد السلام ولا يجيب المؤذن" ترجمہ: بیت الخلا میں کلام نہ کرے، نہ ذکر اللہ کرے، اور نہ ہی چھینک آنے پر الحمدللہ کہے، نہ ہی چھینکنے والے کا جواب دے، نہ ہی سلام کا جواب دے اور نہ ہی اذان کا جواب دے۔ (بحر الرائق، جلد 1، صفحہ 256، دار الکتاب الاسلامی، بیروت)

رد المحتار میں ہے: "قال الشرنبلالي: ويستحب أن لا يتكلم بكلام مطلقا، أما كلام الناس فلكراهته حال الكشف، وأما الدعاء فلأنه في مصب المستعمل ومحل الأقذار والأوحال" ترجمہ: علامہ شرنبلالی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مستحب ہے کہ (غسل کے وقت) بالکل کوئی بات نہ کرے۔ جہاں تک عام بات چیت کا تعلق ہے تو ستر کھلا ہونے کی وجہ سے مکروہ ہے، اور رہی دعا تو وہ اس لیے مکروہ ہے کہ (پہلی وجہ کے ساتھ، یہاں دوسری وجہ یہ ہے کہ) یہ جگہ مستعمل پانی کے بہاؤ اور گندگی وکیچڑ کی جگہ ہے۔ (رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الطھارۃ، جلد 1، صفحہ 319، دار المعرفۃ، بیروت)

فتاوی قاضی خان میں ہے :”وتكره قراءة القرآن في موضع النجاسات كالمغتسل والمخرج والمسلخ وما أشبه ذلك“ترجمہ : اور نجاست کی جگہوں جیسے غسل خانے، بیت الخلاء، مذبح (جانور ذبح کرنے کی جگہ) اور اس جیسی دوسری جگہوں میں قرآنِ پاک پڑھنا مکروہ ہے۔ (فتاوی قاضی خان، کتاب الصلاۃ، مسائل کیفیۃ القراءۃ۔۔۔ الخ، جلد1، صفحہ145، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں :”ہمارے علمائے کرام تصریح فرماتے ہیں کہ نجاست کی جگہ قرآن عظیم پڑھنا منع ہے۔“(فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ453، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے :”نجاست کی جگہ اور بعد ستر کھولنے کے زَبان سے ذکرِ الٰہی منع ہے۔“(بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ 293، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-1320

تاریخ اجراء: 19 ربیع الاول 1448ھ/01 ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net